بارش کی وجہ سے رات میں ہوئے فالٹ، 30 ہزار گھروں کی بجلی رہی منقطع

گورکھپور،(ایس این بی) گزشتہ منگل کی دیر رات پری-سانسون کی پہلی بارش نے شہر کے کئی حصوں میں بجلی سپلائی نظام درہم-برہم ہو گیا۔ تقریباً 30 ہزار گھروں کی سپلائی گھنٹوں منقطع رہی۔ رات میں کئی حصوں کی سپلائی بحال کرنے میں ملازمین تو کامیاب رہے لیکن کچھ حصوں میں بدھ کی صبح سپلائی بحال کی جا سکی۔ واضح رہے کہ رات بروہاوں ٹرانسفمن اسٹیشن سے لال ڈگی، نارمل، رانی باغ اور رستم پور ڈسٹری بیوشن اسٹیشن کو بجلی ملتی ہے۔ آندھی-پانی کے درمیان تقریباً آٹھ کلومیٹر کی اس لائن میں اکثر فالٹ آنے سے سپلائی رک جاتی ہے۔ گزشتہ رات بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔ بارش کے درمیان لائن میں فالٹ آ جانے سے سپلائی منقطع رہی۔ کئی مقامات پر ڈسٹری بیوشن کی لائن میں بھی فالٹ آ گیا۔ نارمل، بخشی پور، ٹاؤن ہال، رستم پور، پچھیا بھی الدین پور، راپتی گھراور پاڑی بازار علاقہ کے کئی حصوں میں تھمر کٹنے سے اور تار ٹوٹنے سے سپلائی ٹھپ ہو گئی۔ نارمل سب اسٹیشن سے جڑے زیادہ تر حصے متاثر رہے۔ جونیئر انجینئر سدھیر یادو، ٹیم کے ساتھ بارش میں فالٹ کو درست کرانے میں مشغول نظر آئے، لیکن رات کے ایک بجے تک گل ہوئی بجلی بدھ کی صبح تقریباً 9.00 بجے بحال کی جا سکی۔ درگا بازی علاقہ میں رات کے 12.30 بجے کے قریب سپلائی بحال ہو سکی۔ پادری بازار علاقہ کے کئی حصوں میں صبح تک اندھیرا چھایا رہا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ ٹونٹی کے چلتے صبح میں پانی کی دقت ہوئی۔ جگناتھ پور کے انکت نے بتایا کہ رات کے 12.00 بجے گل رہی بجلی صبح میں تین بجے بحال ہوئی۔ اس کے کچھ دیر بعد پھر بجلی ٹھپ ہو گئی۔ صبح کے 9.00 بجے بجلی سپلائی بحال ہو سکی۔ پچھیا کے کئی علاقوں میں رات بھر اندھیرا رہا، انجینئروں نے بتایا کہ کئی جگہ بجلی تار پر درخت کی ڈال گرنے سے سپلائی بحال کرنے میں کافی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈالیاں ہٹانے کے لئے اسٹیشن کی لائن بند کرنی پڑی۔ صورتحال یہ رہی کہ پہلی بارش میں شہر کے تقریباً 0 ڈیزارگھروں کی سپلائی گھنٹوں ٹھپ رہی۔ ایگزیکٹیو انجینئر شہر انجینئر ایل بھی سنگھ نے بتایا کہ گزشتہ رات بارش کے چلتے کچھ حصوں میں سپلائی متاثر ہو گئی تھی۔ بارش کے درمیان ہی ٹیم پٹرولنگ کر خرابی کو درست کر کے سپلائی بحالی میں مشغول رہی۔

باپ-بیٹے کو گولی مارنے کا سانحہ مطلوب تین خواتین گرفتار

گورکھپور،(ایس این بی) کوتوالی پولیس نے سے تھانہ پڈریل، بھٹہرواہ مدھوپور لیں میں پیر کو باپ-بیٹے کو لا سانحہ میں مطلوب تین خواتین کو گرفتار کر کورٹ میں پیش کیا۔ کورٹ نے انہیں جیل بھیج دیا۔ جبکہ باپ-بیٹے کو گولی مارنے والے ابھی بھی پولیس کی پکڑ سے باہر ہیں۔ پیر کو گاؤں کے منا لال یادو اور گملیش یادو کے درمیان کافی دنوں سے راستہ کا تنازعہ چل رہا ہے۔ پیر کو منی لال اپنے بیٹے کے آدتیہ یادو کے ساتھ گھر کے پاس پلاسٹک لگا رہے تھے۔ اسی درمیان گملیش یادو اسلحہ سے منا لال اور آدتیہ کو گولی مار کر فرار ہو گیا۔ منا لال کے کندھے اور آدتیہ کے سینے میں گولی لگی۔ دونوں کو گاؤں کی دیوی مینا دیوی کی تحریر پر پولیس نے گملیش یادو، اھلیش یادو، روبن یادو، بھولا، نیتو، سرتا اور سنگیتا دیوی کے خلاف سنگین دفعات میں مقدمہ درج کیا تھا۔ بدھ کو پولیس نے نیتو دیوی، سنگیتا دیوی اور سرتا کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔

کورٹ کی ہدایت پر دو کے خلاف مقدمہ

گورکھپور،(ایس این بی) پولیس انچارج تھانہ علاقہ کے مہراجی کے ذریعہ کورٹ میں دئے تحریر پر کورٹ کی ہدایت پر پولیس نے گاؤں کے دو لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ کورٹ کو دئے تحریر میں سیتا دیوی نے بتایا کہ گزشتہ 19 رجون کو گاؤں کے ہی دیویندر پرساد یادو اور جگنو شرما نے آپسی بیت الخلاء میں بند کر مارا-پیٹا اور چھیڑ-چھاڑ کیا تھا اور سازی میں آگ لگا کر جان سے مارنے کی بھی کوشش کی۔

بجلی گرنے سے دو لوگوں کی موت

گورکھپور،(ایس این بی) پڑوسی ملک نیپال کے کپلوستو ضلع میں بدھ کی صبح بجلی گرنے سے دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ کپلوستو ضلع کے بیشو دھرا گرامین کمر پالیکا وارڈ نمبر 8 بھیمہیا کے 22 سالہ مہیش کلوار اور نگر پالیکا وارڈ نمبر 10 دھنکولی کے 18 سالہ راجو ٹھاکر کی بجلی گرنے سے موت ہو گئی۔ موصولہ اطلاع کے مطابق دونوں نوجوان گھر کے پاس کھیت میں گئے تھے اسی وقت تیز گرج کے ساتھ دونوں مقامات پر بجلی گری جس سے دونوں لوگوں کی موت ہو گئی۔ کپلوستو کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نورتن پانڈے نے بتایا کہ بجلی کی زد میں آنے سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ متوفی کی لاش کپلوستو اسپتال میں پوسٹ مارٹم کے بعد آخری رسم کے لئے کنبہ کو سونپا جا رہا ہے۔

آج کا دن (27/جون، بھمرات)

طلوع آفتاب:	5.00 بجے
غروب آفتاب:	7.00 بجے
درجہ حرارت کم سے کم:	25.3 ڈگری
درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ:	30.9 ڈگری
رطوبت کم سے کم:	38 فیصد
رطوبت زیادہ سے زیادہ:	80 فیصد

گورکھپور: جی ڈی ایے دفتر میں مختلف اسکیمات کی نکالی گئی لاٹری۔(تصویر: ایس این بی)

گاؤں میں پہنچی پولیس، لوگوں سے کی بات-چیت

گلھریا کے بھرولیا میں تنازعہ کو لے کر تھا تناؤ

گورکھپور،(ایس این بی) بے بیات بالکل درست ہے کہ چھوٹے-بڑے تنازعہ کو سلجھانے کے لئے گاؤں کے بزرگ، نوجوان اور خواتین کے ساتھ اگر پولیس خود گاؤں میں پہنچ کر گفتگو کرے تو چھوٹے-بڑے تنازعہ آسانی سے سلجھ سکتے ہیں۔ گلھریا علاقہ کے بھرولیا گاؤں میں بچوں کے تنازعہ کو لے کر لگاؤں میں تناؤ تھا۔ پورا گاؤں ہفتہ بھر سے تناؤ میں تھا۔ ایس ایس پی ڈاکٹر گورو گروری، پبلک پری اگو کرشنا تھوپ گلھریا انچارج ششی بھوشن رائے کے ساتھ بدھ کو سیدھے بھرولیا گاؤں پہنچے اور گاؤں والوں کے ساتھ سیدھا سنواد کرسمجھے۔ سمجھوتہ کرا دیا۔ گاؤں کے بزرگ اور خواتین کو امن و امان بنائے رکھنے کی ذمہ داری بھی سونپ دی۔ پولیس کی اس کارروائی سے گاؤں کے لوگ بے حد خوش ہیں۔ واضح رہے کہ گلھریا تھانہ علاقہ کے بھرولیا گاؤں میں 19 رجون کو بچوں کے تنازعہ کو لے کر ایک برادری کا نوجوان بائک سے جا رہا تھا۔ دلت خاتون کو کر لگنے کے بعد تنازعہ بڑھ گیا۔ معمولی تنازعہ کو کسی نے صلح-سمجھوتہ کرانے کی کوشش نہیں کیا اور دونوں گروپ کے لوگ ایک دوسرے کو نیچا دکھانے کا کھیل شروع ہو گیا۔ تنازعہ یہاں تک پہنچ گیا کہ دلت سماج کے راجیش عرف بابلو اور دوسرے سماج کے ابھے چودھری کے درمیان جم کر مار پیٹ ہو گئی۔ مار پیٹ کے معاملے میں تحریری بنیاد پر پولیس نے گاؤں کے 45 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کر کارروائی شروع کر دی۔ جن کے خلاف مقدمہ درج ہوا وہ پولیس کے ڈر سے بھاگ-بھاگ کے گھوم رہے تھے۔ ادھر پولیس کی گشتی بھی بڑھ گئی تھی۔ خانت کرانے کے لئے 90 نامہ داروں کی ضرورت پڑی ہے۔ ایسے میں پورا گاؤں تباہ ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا تھا۔

واضح رہے کہ سی او گورکھناتھ سنگھ انسپکٹر انچارج اور بھاری پولیس کے ساتھ بھرولیا گاؤں پہنچے۔ پہلے تو گاؤں کے لوگ پولیس کو دیکھ کر دہشت زدہ ہو گئے لیکن گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ گاؤں کے بزرگ اور نوجوان کے علاوہ گھر کی خواتین کو بھی دقت کے لئے بلایا گیا۔ گاؤں کے سبھی لوگ ایک مقام پر اکٹھا ہو گئے۔ سی او نے پہلے تنازعہ مقام کا جائزہ لیا پھر گاؤں کے لوگوں کے سامنے دونوں گروپ کے سلسلہ وار تنازعہ کی جانکاری لی۔ تنازعہ کی جانکاری لینے کے بعد گاؤں کے بزرگ اور خواتین نے بتایا کہ معمولی تنازعہ کی وجہ سے گاؤں میں تناؤ بنا ہوا ہے۔ خواتین اور بزرگوں نے پوری بات سمجھانے کے بعد سی او نے بھی سے سیدھے-سنواد کیا۔ سنواد کے بعد گاؤں کے سبھی برادری کے لوگوں کو امن و امان بنائے رکھنے اور اس کے بعد تنازعہ کرنے کی سوچ رکھنے والوں کو نتائج کرنے کی ذمہ داری گاؤں کے لوگوں کو سونپ گئی۔ گاؤں کے لوگوں نے بتایا کہ پہلی بار پولیس نے جس طرح گاؤں میں بھی فرد کے لوگوں سے بات کر زمینی حقیقت جان کر معاملہ کو حل کیا جس سے آپسی میں بھائی چارہ بنا رہے گا۔ پولیس نے کہا کہ اگر سب کچھ بہتر رہا تو جن لوگوں نے ایک دوسرے کے خلاف مقدمہ کرایا ہے، وہیں صلح-سمجھوتہ کر مقدمہ کو بھی ختم کرا سکتے ہیں۔

بائک سوار بدمعاشوں نے لوٹا موبائل

گورکھپور،(ایس این بی) ایس عاقلہ کے نندا نگر کے قریب درگہیا کے پاس بائک سوار بدمعاشوں نے نوجوان کا موبائل فون لوٹ کر فرار ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق ایس تھانہ علاقہ میں چور اور لٹیرے کھلے عام پولیس کو چنوتی دینے میں لگے ہوئے ہیں۔ پولیس اہلی ایک داروغہ اور ایک انجینئر کنبہ کے گھر ہوئی چوری کے واقعہ کا خلاصہ بھی نہیں کر پائی تھی کہ گزشتہ پیر کو بائک سوار دو نوجوانوں نے درگہیا بازار کے پاس ایک نوجوان سے موبائل لوٹ لیا اور فرار ہو گئے۔ اس بابت میں درگہیا کے متاثر نوجوان دیمرج کی ماں شیوکماری دیوی زوجہ دینش پرساد نے تھانہ میں تحریر دے کر نامعلوم لٹیروں کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 392 کے تحت مقدمہ درج کرایا ہے۔

اگلے چار دنوں تک بارش کا الرٹ

گورکھپور،(ایس این بی) تیز تپش اور جان لیوا گرمی کا دور اب پیچھے چھوٹ چکا ہے۔ بدھ کی رات سے لے کر صبح تک ہوئی تیز بارش نے موسم سہانا بنا دیا ہے۔ سب سے زیادہ فائدہ کھیتی کسانوں کو ملی ہے۔ ادھر شمال مغرب راجستھان سے لے کر آوسطح جنوبی شمال ریاست ہوتے ہوئے مشی پورتک ایک ٹرف لائن بنا ہوا ہے جو اگلے چار سے پانچ دنوں تک ریاست کے زیادہ تر حصوں میں گرج چمک اور تیز ہوا کے ساتھ بارش ہو سکتی ہے۔ مذکورہ باتیں موسم سائنسداں محمد دانش نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں بھوری بارش ابھی بھی پری مانسون کا حصہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اگلے دو سے تین دنوں کے اندر ریاست میں مانسون اکٹو ہو جائے گا۔ موسم محکمہ کے ذریعہ جاری بلیٹن میں آج 27/ رجون سے لے کر 30/ رجون تک ریاست کے زیادہ تر مقامات کے لئے گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے لے کر بھاری بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس دوران 40 سے 50 کلومیٹر کی رفتار سے تیز سطحی ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔

گورکھپور: ریلوے اسٹیشن پر ٹرین کے انتظار میں کھڑے مسافر اور جب ٹرین آئی تو جنرل ڈبے میں چڑھنے کے لئے مسافروں میں مارا-ماری۔.....(تصویر: ایس این بی)

بجلی سروس اور وصولی مہم جاری

کولھوئی(مہراج گنج) (ایس این بی) بجلی چوری کی روک تھام کے لیے محکمہ بجلی کی جانب سے جابیاوں کی ادائیگی، گھریلو تاجرانہ کمرشل کنشمن اور تعمیس میٹروں کی تبدیلی، چیکنگ بنانے کے لیے مسلسل چیکنگ مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں بدھ کو سب ڈویژن ٹل اشرم ویندر شکلا کی قیادت میں برہمن گنج ٹاؤن اور دیگر مقامات پر تحقیقاتی مہم چلائی گئی۔ اس سلسلے میں ایگزیکیٹو انجینئر بجلی ڈسٹری بیوشن ڈویژن II آدتیہ نگر انجینئر چندر پش اپادھیائے نے بتایا کہ چیکنگ کے دوران 325 سے زائد صارفین کے احاطے کا دورہ کر کے جانچ کی گئی۔ اس میں 5 لاکھ روپے سے زیادہ کا ریونیو کھٹا ہوا۔ اسے استعمال کرنے والے 20 صارفین کے اوپر میں اضافے کے ساتھ ساتھ 18 صارفین کو گھریلو کنشمن سے کمرشل کنشمن اور 6 صارفین کے میٹر تبدیل کیے گئے۔

متوفی کے جاب کارڈ سے فرضی طریقہ سے کی گئی ادائیگی

مٹھورا بازار (مہراج گنج)(ایس این بی) نچول بلاک کے نگلھیا گاؤں میں ذمہ داروں نے ایک مردہ شخص سے مزدوری کرا کر رقم کی ادائیگی کیا تھا تاکہ اس نہیں متوفی کے اکاؤنٹ سے رقم نکال کر آپس میں تقسیم بھی کر لیا گیا ہے۔ معاملہ اجاگر ہونے کے بعد رقم کی ریکوری کرانے کے ساتھ ہی روزگار سیوک کو فاسد سے اچیت کر دیا گیا ہے۔ محکمہ کے اہل افسروں کو کتنو سبھیج کر تتو فی افسر فع منگلو نے بتایا کہ دشمنو چاپتی سی ساکن نگلھیا کی طرف سے 11 جون 2024 کو آئی جی آر ایس پر شکایت درج کرایا گیا تھا کہ گاؤں کے لیمن کی موت 17 اکتوبر 2015 کو ہو گئی تھی جبکہ گاؤں پنچایت کے گاؤں روزگار سیوک کی طرف سے فرضی طریقے سے جاب کارڈ نمبر 110 پر متوفی کے اکاؤنٹ میں مسٹرول بنا کر کام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے اتنا ہی نہیں فرضی طریقے سے رقم کی ادائیگی بھی کرا دیا گیا ہے۔ معاملے میں ٹیم بنا کر جانچ کرائی گئی ٹیم نے بتایا کہ آن لائن جاب کارڈ کے مطابق متوفی کے ذریعے 2020، 21 میں گاؤں پنچایت نگلھیا میں کھمار کے گھر سے نچول سیوان تک چک روڈ کے مرمت پر مسٹرول نمبر 3693 پر 16 دن کا رکارڈ دکھایا گیا ہے جبکہ 3216 روپے مزدوری کے ادائیگی بھی کیا گیا ہے۔ اسی ضمن میں لسن سے نچولیاں میں باغ کی مینڈ بندی کی کام میں مسٹرول نمبر 14090 پر 14 دن کام کرنا دکھا کر 2814 روپے کی ادائیگی کرا دی گئی ہے جبکہ 2022،23 میں گاؤں پنچایت نگلھیا میں ہر گاؤں میں بیوان سے نوگری پل تک مال کی ڈھوائی کام میں مسٹرول نمبر 332 پر 14 دن کام کرنا دکھا کر 2982 روپے کی ادائیگی کیا گیا ہے۔ ٹیم کی جانچ رپورٹ کے بعد روزگار سیوک سابق گاؤں سکریٹری سابق گاؤں پردھان اور موجودہ گاؤں پردھان کو متر پریا مزدوری کی رقم حکومت کے ذوال اکاؤنٹ میں جمع کرنے کے لیے حکم دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ذمہ داروں کی جانب سے یہ باور کروایا گیا کہ متوفی للن کے کھاتہ میں متر پریا مزدوری کی مکل رقم 901200 پڑا ہے مذکورہ رقم للن کے کھاتہ سے حکومت کے ذوال کھاتہ میں متر پریا مزدوری کی رقم رقم واپس کر دی گئی اور مذکورہ شکایت کی بنیاد پر روزگار سیوک اور ادھار جاپتی کو ترقیاتی دفتر میں تعینات کر دیا گیا ہے۔

چوروں نے ایک رات میں تین گھروں کو بنایا نشانہ

سدھارتھ نگر،(ایس این بی) ڈھیرواتھانہ حلقہ کے شیرپنچایت بڑھنی بازار میں آئے دن ہو رہی چوریاں پولس کی غیر ذمہ دارانہ رویہ کی وجہ سے چوروں کے حوصلے بلند ہیں گذشتہ شب میں چوروں نے تین مکانوں کو نشانہ بنایا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق بڑھنی بازار کے نذدا ھرش کانا کے پیچھے چوروں نے تین مکانوں کو اپنا نشانہ بنا تے ہوئے مکان کے اندر داخل ہو کر اندر رکھا ہوا نقدی، زیورات اور موبائل سمیت ہزار کی چوری کر فرار ہو گئے۔ جس سے وارڈ نمبر ایک محلہ میں دہشت کا ماحول ہے۔ گذشتہ شب میں چوروں نے شوکت مستری کے مکان میں داخل ہو کر ایک موبائل فون، 6 ہزار روپے نقدی، ایک جوڑا چاندی کا پائل اور دیگر قیمتی اشیا، چرا لے گئے۔ اور عبدالوحید کے مکان کے اندر داخل ہو کر دو موبائل فون، اور قیمتی کپڑے وغیرہ چرا لے گئے۔ شرعی طے مکان میں بھی داخل ہو کر ہار موبائل فون چرا لے گئے۔ ان تینوں نے بتایا ہے کہ ہر روز کی طرح کھانا کھا کر سو گئے چور رات میں کب داخل ہوئے کچھ بھی معلوم نہیں ہو سکا صبح جب سو کر اٹھے تو دیکھا کہ ٹرنک بکس میں جو سامان رکھا تھا وہ پورا بکھرا پڑا ہے۔ گھنے میں ذرا بھی دیر نہیں لگی کی چوری ہو گئی ہے۔ اس کی اطلاع بڑھنی چوکی اور تھانہ ڈھیرواکو دے دی گئی ہے۔ اس سے پہلے اسی محلہ میں رمت اللہ کے داماد کے گھر چوروں نے ہاتھ صاف کیا تھا۔ اسی پہلے اسی محلہ میں افضل کے مکان کے چھتیل کو چوروں نے توڑنے کی کوشش کی لیکن کھٹ پٹ کی آواز سن کر وہ جاگ گئے جس سے چور بھاگ نکلے۔ ایک ہفتہ پہلے لوہیا گھمارواڑ نمبر تین کے چھیدی رائنی کی اہلیہ کو پکھا، دیکر اس کے سونے کے لاکھوں کے زیورات کو لیکر فرار ہو گئے۔ اس نے بڑھنی چوکی اور تھانہ ڈھیرواپر درخواست دیا مگر ابھی تک پولیس ایک بھی چوری کا راز فاش نہیں کر سکی ہے۔ اب اسکو پولیس کی سستی کہا جائے کہ لاپرواہی بجرحال چوروں کے حوصلے بلند ہیں۔

ہوا اور بارش میں بجلی نظام درہم-برہم

سنت کبیرنگر،(ایس این بی) گزشتہ شب میں تیز ہوا کے ساتھ ہو رہی بارش سے بجلی کا نظام درہم-برہم ہو گیا ہے کئی مقامات پر درختوں کے گرنے اور تقریباً 50 بجلی پولوں کے ٹوٹ کر زمین دوز ہو جانے سے بجلی فراہمی کئی حلقوں میں ٹھپ پڑ گئی۔ ملازمین بجلی بحال کرنے میں نظر آئے۔ تیز ہواؤں کے ساتھ تقریباً ایک گھنٹے تک جم کر بارش ہوئی۔ گرمی سے لوگوں کو کافی راحت ملی کیونکہ موسم خوشگوار ہو گیا۔ درختوں کی ٹوٹ کر گرنے ڈالیاں اور درختوں سے گرنے سے بجلی فراہمی ضلع کے زیادہ تر حلقوں میں ٹھپ پڑ گئی۔ پچاسوں بجلی کے پول بھی مندہم ہو گئے اور تار بھی ٹوٹ کر گر گئے۔ موبائل ٹاور بھی زد میں آ گئے۔ بجلی محکمہ کا ہیلپ لائن نمبر موسم خراب ہونے کی وجہ سے بند ہو گیا۔

نالی کے پانی بھنے کو لے کر تنازعہ، خاتون کی موت

سدھارتھ نگر(ایس این بی) بانسی کوتوالی حلقہ کے موضع جیوا میں دو فریقوں میں نالی کے پانی پینے کو پینے کے تنازعہ کو لیکر دو نوں میں زبردست مار پیٹ ہوئی مار پیٹ کے دوران ایک تقریباً 65 سالہ خاتون کی موت ہو گئی ہے۔ واقع رہے کی موضع جیوا میں نالی کے پانی کو پینے کو لیکر تکرار ہو تے ہوتے باتوں نے ایسا طول پکڑا کی خونی شکل اختیار کر لیا۔ جس میں ایک عریق کے تین لوگز بردست طریقہ سے زخمی ہو گئے۔ تو دوسرے فریق کی ایک بزرگ 65 سالی خاتون کو زبردست چوٹ لگنے سے موت ہو گئی ہے۔ مار پیٹ کے بعد دونوں فریق کے زخمیوں کو سرکاری اسپتال بانسی لایا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے ایک خاتون کے موت کی تصدیق کی ہے۔ ڈاکٹروں کے مطابق کی علاج کے لئے ، بھیجا گیا تو پہلے سے ہی اسکی موت ہو چکی تھی۔ اطلاع پر پہونچی پولیس نے اسپتال سے قبضے میں لیکر ضروری کاروائی کے بعد پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجتی ، دیا گیا ہے۔ مرحومہ کے بیٹے نے بتایا کہ نالی کے پانی کا تنازعہ میں پڑوس کی تین خاتون اور ایک شخص نے ملکر مار پیٹ کی جس سے میری ماں کی موت ہو گئی ہے۔ گذشتہ پندرہ دنوں سے تنازعہ چل رہا تھا۔

دن میں جلنے والے کھمبوں پر روشنیوں سے انتظامیہ بے خبر

کولھوئی(مہراج گنج) (ایس این بی) ایک طرف حکومت کا نعرہ ہے بجلی بچاؤ ملک کے مفاد میں وہیں دوسری طرف ڈیولپمنٹ بلاک برہمن گنج برقی محکمہ کی لاپرواہی کی وجہ سے دن کے وقت بھی بجلی کے کھمبوں پر روشنیاں جلتی رہتی ہیں۔ اس پر کوئی توجہ دیتے ہوئے کھیتی باڑی کے وقت بجلی کے واجبات ادا نہ کرنے کی صورت میں دیہاتیوں کے خلاف سخت کاروائی کی جا رہی ہے۔ ساتھ ہی سخت ہدایات دی گئی ہیں کہ اگر بجلی کا بقایا بل جمع نہیں کیا گیا تو دوبارہ کنکشن نہیں دیا جائے گا جس کی وجہ سے کسان پریشانی کا شکار ہیں۔ محکمہ برقی کے غیر ذمہ دارانہ رویہ کی وجہ سے گھر پنچایت برہمن گنج میں بجلی کے کھمبوں پر دن کے وقت بھی جلتی رہتی ہے اسی طرح دیہی علاقوں میں بھی کئی جگہوں پر بجلی کے کھمبوں پر کئی ایل ای ڈی لائٹیں جلتی رہتی ہیں۔ جس کی وجہ سے کئی یونٹس بجلی کا ضیاع ہو رہا ہے۔ جبکہ اس کی پرواہ کیے بنا دیہی علاقے میں ایس گرمی کے موسم میں بجلی کے واجبات کی وجہ سے بجلی منقطع کی جا رہی ہے، اس کے باوجود اسی منظم دیا جا رہا ہے بقایا بل جمع نہ ہونے کی صورت میں کنشمن نہیں دیا جائے گا، صارفین کا کہنا ہے کہ اگر بجلی محکمہ کو اتنا سخت پندرہ دن پہلے ہو جاتا جیسے تھا۔ ایس وقت دھان کی کاشت کے لیے جوتنا کھاد، لیبر اور کیڑے مار ادویات کا انتظام کیا جا رہا ہے، بجلی کے بل ادا کیے جانے۔ اس پر صارفین میں شدید غم و غصہ ہے۔ اس دہاؤ والی سختی پر صارفین نے محکمہ بجلی کے کنشمن منقطع کرنے کو آمریت کی علامت قرار دیا ہے۔ دیہاتیوں کے مطالبہ پر محکمہ فوری طور پر اس پر نظر ثانی کرے ورنہ صارفین بھی سڑک پر آ سکتے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری محکمہ بجلی پر عائد ہوگی۔ اس سلسلے میں ایکس ای این دویپت آنند مگر انجینئر چندر پرکش اپادھیائے نے کہا کہ گھر پنچایت اور گرام پنچایتوں میں کھمبوں پر لگائی گئی لائٹوں کی جانچ کی جائے گی اگر بتیاں جلتی پائی گئیں تو ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

امرت سرو ور تعمیری کام کا ڈی سی منریگا نے کیا معائنہ

سنت کبیرنگر،(ایس این بی) ضلع کے سمریاواں بلاک کے گاؤں پنچایت تلچھ میں امرت سرو ور تعمیری کام کا معائنہ ڈی سی منریگا کے ذریعہ کیا گیا جہاں پر جے سی بی، ٹریکٹر اور لیولر وغیرہ کے ذریعہ کھدائی کئے جانے کا ثبوت ملا جس پر کارروائی کی بات سامنے آئی ہے۔ ڈی سی منریگا ذیشان رضوی نے بتایا کہ گاؤں پنچایت تلچھ کے زیر تعمیر ایک مندر کے تالاب کے امرت سرو ور تعمیری کام کا معائنہ کیا گیا اس دوران موقع پر کوئی کام نہیں چل رہا تھا لیکن وہاں پر جے بی مشین، ٹریکٹر اور لیولر وغیرہ سے کھدائی کئے جانے کے واضح ثبوت پائے گئے۔ اس اسکیم میں مزدوروں سے کام نہ کرا کر مشین سے مکمل کرایا جانا ظاہر ہو رہا تھا۔ منریگا ایم آئی ایس کی رپورٹ میں مزدوروں کو نظر انداز کیا گیا لیکن گیارہ جون کو 75 مزدور، 15/ رجون کو 73 مزدور، 17/ رجون کو 57 مزدور، 18/ رجون کو 75 مزدور، 20/ رجون کو 76 مزدوروں کی حاضری ایپ کے ذریعہ درج ہے۔ اس سلسلے میں موقع پر موجود ٹیکنیکل معاون کرشن دیو پانڈے نے بتایا کہ قبل میں مذکورہ کام پر جاری کئے گئے مسٹرول کی ایم ٹی نہیں کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ مشین سے کام کرانا منریگا قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

رویش کمار گپتا بنے بستی کے نئے ڈی ایم

بستی،(ایس این) دیر شام رویش کمار گپتا نے بستی کے نئے ضلع مجسٹریٹ کے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔ وہ یہاں آنے سے قبل اتر پردیش اسٹامپ اور رجسٹریشن کے خصوصی سکریٹری کے عہدے پر لکھنؤ میں فائز تھے دیر شام سرکٹ ہاؤس پہونچنے پر چیف ترقیاتی افسر سے ڈی پی ایس۔ اے۔ ڈی ایم نگیش چندر نے گلدستہ دیکر ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ جبکہ پولس جوانوں نے ضلع مجسٹریٹ کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ بعد ازاں انہوں نے ڈیجری آفس پہونچ کر کام کاج سنبھال لیا۔ چیف ٹریجری افسر اشوک کمار پرجاپتی نے بھی طرح کے رجسٹری پیش کر کے ضروری معلومات دیا۔ اولین ترجیحات کے متعلق انہوں نے بتایا کہ حکومت کے ذریعہ مقررہ ریونیو اور ترقیاتی کاموں کو اولین ترجیحات کی بنیاد پر عملی جامہ پہنانا ہے۔ اس کے علاوہ نظم و نسق اور عوامی مسائل کے تصفیہ پر زور دیا جائیگا۔ اس موقع پر نایب ضلع مجسٹریٹ شنتر گن پانک۔ ونود پانڈے۔ آشوتوش تیواری۔ منوج پرکاش۔ پی۔ ڈی۔ راجیش جھا۔ ڈی پی آر اورتن کمار۔ ڈی سی منریگا بھیلے شرما۔ سوریہ لال۔ بھرنگ بلی پانڈے۔ امت سرواستو۔ سمیت دیگر محکموں کے افسران موجود رہے۔

'حکومت کے ذریعہ جاری سبھی عوامی بہبودی اسکیموں کا فائدہ ہر فرد کو ملے'

بستی (ایس این بی)، کرن پرہ ڈیل ترقیاتی بلوک اترپردیش بودھ اوندھ نگم چیئرمین نے محکمہ جاتی جاری سبھی عوامی بہبودی اسکیموں کا سرکٹ ہاؤس کانفرنس ہال میں جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دیا کہ حکومت کے ذریعہ جاری سبھی عوامی بہبودی اسکیموں کا فایدہ ہر فرد کو ملے۔ انہوں نے محکمہ آبپاشی کو ہدایت دیا کہ نہروں میں مناسب مقدار میں پانی دستیاب ہو۔ بجلی محکمہ کے افسران کو ہدایت دیا کہ گھریلو صنعتوں کو فراہم کرایا جائے۔ اور اس میں کسی طرح کی لاپرواہی نہ کریں۔ میٹنگ میں صحت۔ زراعت۔ فایر سرویس کے افسران کے غیر حاضر پائے جانے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا گیا۔ میٹنگ میں متعلقہ محکموں کے افسران اور صحافی موجود رہے۔ قبل ازیں انہوں نے کرم بتھ۔ بریلی۔ ایس ایس بی مرکز کا معایئہ کیا۔ اور کہا کہ مریضوں کو بہتر طبی سہولیات دستیاب کرائیں۔ انہوں نے نگر پنچایت ہریا کا بھی معایئہ کیا۔ اور بارش کے پانی سے جام نالیوں کی صفائی کرانے کی ہدایت دیا۔ تاکہ مچھر اور امراض سے تحفظ ہو۔ اس موقع پر متعلقہ محکموں کے افسران و ملازمین موجود رہے۔